Federal Shariat Court of Pakistan

Constitution Avenue, G-5/2, Islamabad.
Tel: 051-9203443

اسلام آباد، 27 اکتوبر، 2022.

پریس ریلیز

چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت کا زبردستی کے نکاح پر سخت نوٹس

اسلام آباد (پ ر) چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت کا زبردستی کے نکاح پر سخت نوٹس۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے علاقے زہری نہ کھتان میں 5/6 سالہ معصوم بچی کے زبردستی نکاح کا سخت نوٹس لیتے ہوئے احکامات جاری کیے ہیں کہ کم عمری کی شادی، سوارہ اور نکاح شغار کا جائزہ لیا جائے کہ کیا یہ رسوم اسلامی احکام کے مطابق ہیں یا نہیں۔ یہ اقدام ایف آئی آر نمبر 90/22 جو کہ زیر دفعہ 1-6 امتناع نکاح نابالغان ایکٹ 1929، و سیکشنز 420، 342 اور 34 تعزیرات پاکستان کے تحت پولیس اسٹیشن خضدار میں درج ہوئی، کی روشنی میں اٹھایا گیا جس میں ایک پانچ چھ سالہ معصوم بچی کو ایک دوسری نابالغ بچی کے وٹہ سٹہ کے عوض نکاح کرا دیا گیا۔ جبکہ ابتدائی اطلاعی رپورٹ میں درج حقائق سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ یہ معاملہ امتناع نکاح نابالغان اور وٹہ سٹہ سے متعلق ہے۔ اسلامی فقہ میں وٹہ سٹہ کو نکاح شغار کہا جاتا ہے جو کہ خلاف اسلام ہے۔ جہاں تک مذکورہ بالا رسم کی بات ہے، وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے اس کے متعلق بالکل واضح ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ عدالت ہذا کے فیصلوں پر عملدرآمد نہیں ہو رہا۔ اسی بنا پر عدالت نے آئین کے آرٹیکل 203-D اور 203-DD کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے معاملے کا از خود جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

(ڈاکٹر مطیع الرحمن)
سینئر ریسرچ ایڈوائزر